اسلامی نظم اور اس کے لوازم، ڈاکٹر سید حسن الدین احمد، ڈاکٹر شجاعت علی برنی، ڈاکٹر طلعت سلطان، ڈاکٹر فرحت علی برنی۔ ناشر: اسلامک پبلی کیشنز لیمٹڈ، ۱۳۔ ای شاہ عالم مارکیٹ، لاہور۔ صفحات: ۱۴۴۔ قیمت: ۴۸ روپے۔

دنیا کی پانچ ارب سے زائد آبادی کا ایک چوتھائی سے زیادہ حصہ مسلمانوں پر مشتمل ہے گویا عیسائیت کے پیروکاروں کے بعد سب سے زیادہ تعداد اسلام کے شیدائیوں کی ہے۔ دنیا کے کم و بیش پچاس ممالک میں مسلمانوں کو اکثریت حاصل ہے۔ علاوہ ازیں ایشیا، افریقہ، یورپ، امریکہ اور آسٹریلیا میں مسلمان کل آبادی کا ایک اہم عنصر ہیں۔ اس افرادی کثرت اور بے پناہ قدرتی وسائل کے باوجود مسلمان، دنیا میں ایک درماندہ اور پسماندہ قوم ہیں۔ ان کا شیرازہ بکھرا ہوا ہے اور وہ اپنی حیثیت منوانے سے قاصر ہیں۔ مسلمانوں کی اس مخدوش حالت کا ایک اہم سبب یہ ہے کہ ان میں نظم و ضبط کا فقدان ہے۔ مسلمانوں کی رہنمائی کرنے والی جماعتوں کی اکثریت تنظیم سے محروم ہے۔ اگر ان کا نظم بہتر ہو جائے تو ان کی سرگرمیاں زیادہ موثر ہو سکتی ہیں۔ اس مقصد کے حصول کے لیے ضروری ہے کہ مسلمانوں کی تعلیم و تربیت کا خصوصی اہتمام کیا جائے۔

زیر نظر کتاب کے مولفین ملت اسلامیہ کی اس اجتماعی ضرورت کے احساس سے سرشار ہیں اور اس امر کے قائل ہیں کہ تربیت محض جلسے جلوسوں سے نہیں ہوتی، اس کے لیے جدید اور موثر ذرائع کو اختیار کرنا ضروری ہے۔ اس کا ایک ذریعہ "ورکشاپ" ہے۔ ورکشاپ سے مراد ایسا اجتماع ہے جس میں ماہرین کسی موضوع پر سیر حاصل بحث کرتے ہیں اور حاضرین بھی اس میں شرکت کرتے ہیں۔ شرکا، محض سامعین نہیں ہوتے، وہ اپنے اندر موضوع کے علمی و عملی پہلوؤں کا جائزہ لینے کی صلاحیت پیدا کرتے ہیں اور اس طرح اپنی موثر شمولیت کا ثبوت بہم پہنچاتے ہیں۔ اس کتاب کے چاروں مولفین ایک عرصے سے دعوت و تبلیغ سے وابستہ ہیں اور دینی تربیت کی غرض سے ورکشاپوں کے انعقاد کا بہت تجربہ رکھتے ہیں اور ان کی نظر خاصی گہری اور وسیع ہے۔ اس کتاب سے دینی حلقے اور جماعتیں بھرپور فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ کتاب کی امتیازی خصوصیت اس کی جامعیت اور ہمہ گیریت ہے۔ موضوع سے متعلق تقریباً ہر نکتہ، اختصار مگر صریح انداز سے بیان کر دیا گیا ہے۔ اصطلاحات کی توضیحی فہرست کتاب کی افادیت کو اور بڑھا دیتی ہے۔ البتہ ایک بات کی کمی محسوس ہوتی ہے اور وہ یہ کہ ایک ایسے جائزہ فارم کی تیاری کو نظرانداز کر دیا گیا ہے جس سے ورکشاپ کی افادیت اور قدر و معیار یا کمی کوتاہی کا اندازہ ممکن ہو۔ یہ فارم عموماً ورکشاپ کے آغاز میں شرکا میں تقسیم کر دیا جاتا ہے اور آخر میں ان سے واپس لے لیا جاتا ہے۔ اس میں شرکا، ورکشاپ کے مقاصد کی تکمیل اور